ملک کو زیادہ محفوظ، خودکفیل اور خوشحال بنانے پر زور دیا جائے گا

مسلح افواج کی جدید کاری اور ریٹائرڈ فوجیوں کی فلاح و بہبود پر ہماری بنیادی توجہ ہوگی: راجناتھ

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ آئندہ پانچ برسوں کے دوران ملک کو زیادہ محفوظ، خود انحصار اور خوشحال بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ مسلسل دوسری بار وزیر دفاع کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ نے کہا کہ اگلے پانچ برسوں کے دوران ایک زیادہ محفوظ، خودکفیل اور خوشحال ملک کے قیام کے لیے نئے ترجیحی شعبوں کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم دفاعی مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ملک کے سیکورٹی اپریٹس کو مزید مضبوط بنانے کا مقصد رکھیں گے۔ مسلح افواج کی جدید کاری، موجودہ سروس اور ریٹائرڈ فوجیوں کی فلاح و بہبود پر ہماری بنیادی توجہ ہوگی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ان کا مقصد آنے والے وقت میں دفاعی برآمدات کو بڑھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2023-24 میں دفاعی برآمدات 21,083 کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھیں۔ یہ تاریخی تھا۔ ہم 2028-2029 تک 50,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے دفاعی ساز و سامان برآمد کرنے کا ہدف رکھیں گے۔ مسٹر سنگھ نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج کو جدید ترین ہتھیاروں اور پلیٹ فارم سے لیس کیا جارہا ہے اور وہ ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے بہادری اور عزم کے ساتھ قوم کے اتحاد، سالمیت اور خودمختاری کی حفاظت کرنے پر فوجی جوانوں کی خدمات کو سراہا۔ چارج سنبھالنے کے فوراً بعد وزیر دفاع نے وزیر اعظم کی زیر قیادت نئی حکومت کے تحت وزارت دفاع کے پہلے 100 دنوں کے ایکشن پلان پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں سابق فوجیوں کی بہبود کے محکمے سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 100 روزہ ایکشن پلان میں طے شدہ ایجنڈے کی تکمیل کے لیے خود کو دوبارہ وقف کریں۔ دفاعی تیاریوں کو بڑھانے اور دفاع میں خود انحصاری پر مسلسل زور دینے کے مقصد سے وزیر دفاع نے کہا کہ وہ وزارت دفاع کی بڑی اسکیموں اور اقدامات کی پیشرفت کو تیز کرنے کے لیے باقاعدگی سے جائزہ اجلاس منعقد کریں گے۔ بحر ہند کے خطے کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر دفاع نے اس دور میں اپنا پہلا دورہ مشرقی بحریہ کمان، وشاکھاپٹنم کا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے دوران وہ افسروں اور ملاحوں سے بات چیت کریں گے۔ قبل ازیں جب مسٹر سنگھ وزارت دفاع کے ساؤتھ بلاک آفس پہنچے تو وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، دفاعی سکریٹری گردھار ارمانے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، آرمی چیف جنرل منوج پانڈے، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری موجود تھے، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی اور وزارت دفاع کے کئی اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ لکھنؤ لوک سبھا سیٹ سے مسلسل تیسری بار جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے مسٹر سنگھ کو سال 2019 میں پہلی بار وزیر دفاع بنایا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بطور وزیر دفاع ان کے کام پر اعتماد کرتے ہوئے اس بار بھی انہیں وزارت دفاع کی ذمہ داری سونپی ہے۔ مودی حکومت کے پہلے دور میں انہیں وزیر داخلہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ چارج سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ نے اس بات کے لئے مسٹر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کیا۔

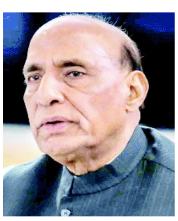

مایوس کن انتخابی کارکردگی کے بعد اجیت پوار کو یاد آئے مسلمان!

تعلیم میں ریزرویشن کی سفارش کرنے کا اعلان

ممبئی (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات میں مایوس کن کارکردگی کے بعد اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی نے مہاراشٹر میں مسلمانوں کے لیے تعلیم میں ریزرویشن کی سفارش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سال ستمبر-اکتوبر میں ہونے والے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں تک اپنی رسائی بڑھانے اور ان کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے اسے این سی پی کا نیا اقدام سمجھا جارہا ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں این سی پی نے 4 میں سے صرف ایک سیٹ جیتی ہے۔ مہایوتی حکومت میں شراکت دار این سی پی انتخابی جھٹکے کے بعد بی جے پی اور شیوسینا کے ساتھ مسلم کمیونٹی کو تعلیم میں کوٹہ دینے پر بات چیت کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے، جس نے دلتوں اور قبائلیوں کے ساتھ مل کر مہایوتی کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ انہیں خدشہ تھا کہ اگر بی جے پی نے 400 سیٹوں کا ہندسہ عبور کرنے اور مرکز میں حکومت بنانے کے بعد آئین میں تبدیلی کی تو ان کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔ مہاراشٹر این سی پی کے چیف ترجمان امیش پاٹل نے کہا کہ ”ہم اپنے موقف پر قائم ہیں کہ مسلم کمیونٹی کو ریاست میں تعلیم میں ریزرویشن ملنا چاہیے۔ بامبے ہائی کورٹ نے کانگریس-این سی پی حکومت کے 5 فیصد تعلیمی ریزرویشن دینے کے فیصلے کو قبول کرلیا ہے۔ تاہم، یہ معاملہ سرد خانہ میں چلا گیا۔“ رائے گڑھ کے نومنتخب رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا کہ ’ہم نے میٹنگ کے دوران ان کی بات سنی ہے، ابھی اس معاملہ پر ایک اجلاس اور منعقد کیا جائے گا۔ اس کے بعد ہی ہم کسی نتیجے پر پہنچ سکیں گے،‘ این سی پی کا یہ اقدام اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ گزشتہ ہفتے پارٹی ایم ایل اے نے اجیت پوار کے ساتھ میٹنگ میں کہا تھا کہ پارٹی کو عثمان آباد، بارامتی اور شرور میں زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، وہاں کے تمام مسلم ووٹروں نے مہاوکاس اگھاڑی کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیا۔

اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار راجیہ سبھا کا الیکشن لڑیں گی: مانکر

پونے (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار کو راجیہ سبھا کا رکن بنایا جائے گا۔ پونے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت دھڑے) کے صدر دیپک مانکر نے جمعرات کو یہاں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ سنیترا تائی کو راجیہ سبھا بھیجا جائے گا۔ بدھ کی رات یہ فیصلہ کیا گیا کہ سنیترا پوار کا نام 25 جون کو ہونے والے راجیہ سبھا ضمنی انتخاب کے لیے نامزد کیا جائے گا۔ مسٹر اجیت پوار کی جانب سے ممبئی میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر پارٹی کے وزراء کے ساتھ بلائی گئی میٹنگ میں اسے حتمی شکل دی گئی، جس میں مسٹر مانکر نے بھی شرکت کی۔

یوپی میں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے پولیس بھرتی کا معاملہ

اکھلیش یادو کا اترپردیش کی بی جے پی سرکار پر سخت حملہ

لکھنؤ (ایجنسیاں) اترپردیش کے محکمہ پولیس میں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے بھرتی کا ایک حکومتی مکتوب سامنے آیا ہے۔ اس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اترپردیش کی بی جے پی سرکار پر سخت حملہ کرتے ہوئے نوجوانوں کے مسائل کو اٹھایا ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر پولیس سسٹم کے تئیں لاپروائی کا نظریہ اپنانے کا بھی الزام عائد کیا ہے۔

سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اترپردیش کی بی جے پی حکومت نے ’پولیس سسٹم‘ کے تئیں لاپروائی کا رویہ اختیار کیا ہے جس کی وجہ سے مجرموں کے حوصلے بلند ہیں۔ یکے بعد دیگرے قائم مقام ڈی جی پیز کے بعد اب کچھ ’پولیس خدمات کی آؤٹ سورسنگ‘ پر غور کیا جارہا ہے۔ اگر کنٹریکٹ کی پولیس ہوگی تو نہ ہی اس کی کوئی جوابدہی ہوگی اور نہ ہی خفیہ اور حساس معلومات کو باہر جانے سے روکا جاسکے گا۔ بی جے پی حکومت جواب دے کہ جب پولیس کا اپنا ریکروٹمنٹ بورڈ ہے تو پھر حکومت راست و مستقل تقرری سے کیوں بھاگ رہی ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ پولیس سروس میں شامل ہونے کے خواہشمند نوجوانوں کو خدشہ ہے کہ اس کے پیچھے آؤٹ سورسنگ کا ذریعہ بننے والی کمپنیوں سے ’کام کے بدلے پیسہ‘ لینے کی اسکیم ہوسکتی ہے کیونکہ حکومتی محکمہ سے تو اس طرح پچھلے دروازے سے ’پیسہ وصولی‘ ممکن نہیں ہے۔ اپنے الزام کی بنیاد کے طور پر انہوں نے کورونا ویکسین بنانے والی ایک پرائیویٹ کمپنی کی مثال دی ہے جس سے بی جے پی نے قواعد کے خلاف، ویکسین بنانے والی سرکاری کمپنی ہونے کے باوجود، ویکسین بنانے کا ٹھیکہ دیا اور اس سے چندہ لیا۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے کہا ہے کہ پولیس سروس میں بھرتی کے لیے آؤٹ سورسنگ کی خبروں نے نوجوانوں کی ناراضگی اور مایوسی میں مزید اضافہ کیا ہے جو پولیس بھرتی امتحان کے پیپر لیک ہونے پر پہلے سے ناراض اور مایوس ہیں۔ آؤٹ سورسنگ کے اس منصوبے کو فوری طور پر ختم کیا جانا چاہئے اور اترپردیش کے نوجوانوں کو باقاعدہ، منصفانہ اور شفاف طریقے سے براہ راست بھرتی کے عمل کے ذریعے نوکریاں دی جانی چاہئیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ایسا ہی چلتا رہا تو بی جے پی کسی دن خود ’حکومت‘ کو ہی آؤٹ سورس کرسکتی ہے۔

غیر ارادتاً قتل کے 3 مجرمین کو 10 سال کی قید بامشقت

پرتاپ گڑھ (یو این آئی) اترپردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کی ایڈیشنل سیشن جج (فاسٹ ٹریک کورٹ) سنیتا سنگھ ناگور کی عدالت نے غیر ارادتاً قتل کے مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے شواہد کی بنیاد پر خاطی ثابت شوہر بیوی سمیت تین مجرمین کو دس سال قید بامشقت و جرمانہ کی سزا سنائی۔ اے ڈی جی سی رویندر بہادر سنگھ نے جمعرات کو بتایا کہ مدعی مقدمہ راج کماری ساکن گیاس پور تھانہ کوتوالی کنڈہ نے تھانہ کوتوالی کنڈہ پولیس کو دی گئی شکایت میں الزام عائد کیا کہ 28 جولائی 2008 کی علی الصباح اس کا 6 سالہ بیٹا اپنے پرانے گھر کے برآمدے میں رفع حاجت سے فارغ ہو رہا تھا تو جس پر پڑوسی جھومک لال واس کی بیٹی ممتا اور بابو لال کی اہلیہ جھنکی نے اعتراض کیا، اس نے صاف کرنے کی یقین دہانی کرائی اور گھر سے متصل ہینڈ پمپ پر برتن دھونے گئی، تو وہاں ممتا و جھنکی سے کہاسنی ہونے لگی تو شور غل پر اس کا شوہر برج لال بھی آ گیا، جہاں ممتا جھنکی، جھومک لال واس کی اہلیہ آلوکیا نے برج لال پر حملہ کرکے اسے شدید طور سے زخمی کردیا، جس کے سبب اس کی موقع پر موت ہوگئی۔

مغربی بنگال: مدرسوں میں 2010 سے تقرری کا عمل رو کے جانے پر عدالت برہم

3 ماہ میں گروپ ڈی کی 3000 اسامیوں کو پر کرنے کی ہدایت

کولکاتا (یو این آئی) مغربی بنگال میں حکومت کے زیر انتظام چلنے والے سرکاری مدارس میں 2010 سے تقرری نہ ہونے پر کلکتہ ہائی کورٹ نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سرکاری مدارس میں 3000 اسامیاں خالی ہیں۔ گزشتہ 14 سالوں میں ان اسامیوں پر تقرری نہیں ہونے کے حوالے سے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جمعرات کو اس معاملے میں ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی سخت سرزنش کی۔ دو ججوں کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ریاستی حکومت کو بھرتی کے عمل میں تاخیر کے لیے کوئی اضافی وقت نہیں دیا جائے گا۔ ان تین ہزار اسامیوں پر بھرتی کا عمل آئندہ تین ماہ میں مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ تقرری کے عمل میں تاخیر برتنے پر عدالت نے مدرسہ سروس کمیشن کو جرمانہ بھی ادا کرنے کو کہا ہے۔ جمعرات کو جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس پروسین جیت بسواس کی ڈویژن بنچ میں اس معاملے کی سماعت ہوئی۔ درخواست گزار کے وکیل نے گزشتہ 14 سالوں سے خالی اسامیوں پر تقرری میں مدرسہ سروس کمیشن کی لاپرواہی کی نشاندہی کی، دوسری جانب کمیشن نے کہا کہ وہ بھرتی کے عمل کو منسوخ کرکے نئے امتحان سے بھرتی شروع کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس تجویز کو ہائی کورٹ کے دو ججوں نے مسترد کردیا۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ کمیشن کو بغیر کسی اضافی وقت کے تین ماہ کے اندر عدالتی حکم پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ اتنی دیر لگانے کے باوجود حکم کی تعمیل نہ کرنے پر دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ سال 2010 میں بائیں محاذ کے دور حکومت میں مدرسہ گروپ D کے عہدہ پر عملہ کی تقرری کے لیے ٹسٹ لیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس بھرتی کے عمل میں 3000 کارکنوں کا تقرر کیا جائے گا۔ فریقین کے وکیل فردوس شمیم کے مطابق حکومت نوکریاں نہیں دینا چاہتی۔ چنانچہ وہ اس معاملے میں لاتعلق بنی ہوئی تھی۔ حکومت کی اس بے حسی کی وجہ سے تقرری نہ ہوسکی ہے۔ درخواست گزاروں نے عدالت کو بتایا کہ 2019 میں جسٹس راج شیکھر منتھا کی سنگل بنچ نے حکم دیا تھا کہ ان اسامیوں کو 14 دنوں کے اندر پُر کیا جائے، لیکن مدرسہ سروس کمیشن نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ کے پاس اس معاملے کو رکھا۔ ڈویژن بنچ نے اگلے سال سنگل بنچ کے حکم کو برقرار رکھا۔ لیکن اس کے بعد بھی ان کی تقرری نہیں ہوئی۔ اس وقت کمیشن نے کووڈ کی صورتحال کے پیش نظر حکم پر عمل درآمد کے لیے عدالت سے چھ ماہ کا وقت مانگا تھا۔ 6 ماہ کے بعد کووڈ کی وجہ بتا کر مزید 6 ماہ کا وقت لیا جاتا ہے۔ اس طرح مدرسہ سروس کمیشن کئی بار وقت لینے کے باوجود گروپ ڈی کے 3000 عہدوں پر تقرریاں نہیں کرسکا۔

جمعرات کو دونوں فریقوں کے بیانات سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ مدرسہ سروس کمیشن کو کئی بار عدالت کے حکم پر عمل نہیں کرنے اور بعد میں بھی حکم کی تعمیل نہیں کرنے پر دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔

جنگل میں لگی آگ بجھانے گئے 4 مزدور زندہ جلے

نینی تال (یو این آئی) اتراکھنڈ کے الموڑا میں واقع بنسر وائلڈ لائف سینکچری میں جمعرات کو جنگل میں لگی زبردست آگ میں چار افراد زندہ جل گئے جبکہ 4 شدید طور پر جھلس گئے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ونسر وائلڈ لائف سینکچری میں آج دوپہر میں زبردست آگ لگ گئی۔ محکمہ جنگلات کو جنگل میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی جنگلاتی کارکنوں کی ایک ٹیم کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ ٹیم میں ڈرائیور سمیت آٹھ لوگ شامل تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ جب یہ لوگ آگ بجھانے لگے تو آگ نے خوفناک رخ اختیار کرلیا اور آگ میں چار افراد زندہ جل گئے۔ جن کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ باقی 4 جھلس کر زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں فاریسٹ بیٹ آفیسر ترلوک سنگھ مہتا، دیوان رام ڈیلی ویج ورکر، کرن آریہ فائر واچر اور پورن سنگھ پی آر ڈی جوان شامل ہیں جبکہ فائر نگہبان کرشنا کمار، کندن سنگھ نیگی پی آر ڈی جوان، بھگونت سنگھ بھج ڈرائیور اور کیلاش بھٹ ڈیلی ویج ورکر جھلس کر زخمی ہوئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سینئر حکام اور پولیس عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچ گیا اور زخمیوں کو الموڑہ اسپتال لایا گیا۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور اس واقعہ میں جھلسنے والے جنگلاتی کارکنوں کو فوری طور پر ہوائی جہاز سے اٹھا کر ہلدوانی اسپتال میں داخل کرانے کی ہدایت دی ہے۔ دوسری جانب محکمہ جنگلات نے مرنے والوں کے لواحقین کو دس دس لاکھ روپے امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

نیٹ امتحان میں دھاندلی کی جانچ سی بی آئی کرے: کانگریس

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ میڈیکل داخلہ امتحان این ای ای ٹی میں دھاندلی کے بارے میں حکومت کا رویہ ڈھیلا ہے اور اسے خود کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، اس لیے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کی جانچ سی بی آئی سے کرائی جائے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ 24 لاکھ بچوں کے مستقبل سے جڑا معاملہ ہے اور اسے ہلکے میں نہیں لیا جاسکتا۔ نیشنل ایگزامینیشن ایجنسی- این ٹی اے خود شک کے دائرے میں ہے، اس لیے اس سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کی توقع نہیں کی جاسکتی، اس لیے سی بی آئی کو اس معاملے کی تحقیقات کرنی چاہیے اور اگر سی بی آئی آنے سے انکار کرتی ہے تو سپریم کورٹ کے جج کی نگرانی میں اس کی جانچ ہونی چاہیے۔ کانگریس کے رہنما گورو گوگوئی نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ این ای ای ٹی کے نتائج میں دھاندلی کے الزامات پر حکومت کو اپنے رویے کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ سپریم کورٹ کی سماعت میں حکومت نے کہا کہ 1563 طلباء کے اسکور کارڈ منسوخ کردیے جائیں گے اور انہیں 23 جون کو دوبارہ امتحان دینے کا اختیار دیا جائے گا۔ گریس مارکس ختم کرنے کے بعد جو نمبر رہ جائیں گے وہ 23 جون کو فائنل نمبرز تصور کیے جائیں گے۔ جو لوگ امتحان میں شریک ہوں گے، ان کے نتائج 30 جون کو آئیں گے اور کونسلنگ 6 جولائی سے شروع ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ ملک کے 24 لاکھ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلنے کے اس معاملے میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ ہونی چاہیے۔ آج وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان جی بحث سے بھاگ رہے ہیں۔ جس کی قیادت میں یہ سارا گھپلہ چل رہا ہے، آپ اسی ایجنسی کو اس معاملے کی تحقیقات کے لیے کہہ رہے ہیں، ایسے میں غیر جانبدارانہ تحقیقات کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی مرکز اور کوچنگ سینٹر کے درمیان ایک گٹھ جوڑ قائم ہوگیا ہے جس نے آج ہمارے متوسط غریب طبقے کو غیر مستحکم کردیا ہے۔ این ٹی اے ’پیسے دے کر پیپر لو‘ جیسے گٹھ جوڑ کی تحقیقات کیسے کرسکے گی۔

سیلاب اور لینڈ سلائڈنگ سے شمالی سکم میں پھر تباہی کا منظر، ایک لاش برآمد

گنگ ٹاک (ایجنسیاں) شمالی سکم میں ایک بار پھر سیلاب نے تباہی کا منظر پیدا کردیا ہے۔ لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے بھی حالات بدتر ہوگئے ہیں۔ بدھ کی صبح سے جاری بارش کے سبب بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب تشویشناک حالات پیدا ہوگئے۔ سڑک ٹوٹنے کی وجہ سے کئی سیاح پھنس گئے اور تیستا ندی میں آبی سطح بڑھنے سے اس کے قریب موجود گھر تاش کے پتوں کی طرح منہدم ہوگئے۔ اس درمیان سکم کے وزیر اعلیٰ پریم سنگھ تمانگ نے ضلع انتظامیہ کو فوراً راحت و بچاؤ کے سبھی انتظامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ پولیس کے مطابق امبی تھانگ (زنگرنگ کے پاس) تین لوگ لاپتہ ہوگئے ہیں۔ پکشیپ (منگن کے پاس) میں بھی دو لوگ لاپتہ ہوئے ہیں، جبکہ ایک لاش برآمد کی گئی ہے۔ گیتھانگ (جنگو) سے 3 گھروں کے ٹوٹنے کی اطلاع موصول ہورہی ہے۔ نامتھانگ (پینٹوک، منگن کے پاس) میں بھی کئی گھر متاثر ہوئے ہیں اور سڑکیں رخنہ انداز ہوگئی ہیں۔ اس مشکل وقت میں سنکلانگ واقع پل کی بنیاد بھی متاثر ہوئی ہے اور شمال میں تو موبائل نیٹورک بھی کام نہیں کررہا۔ ڈی آئی جی، اے پی سے ایک پلاٹون ایس اے پی-ایس ڈی آر ایف ٹیم کو جلد از جلد منگن لے جانے کی گزارش کی گئی ہے۔ ذرائع سے موصول خبروں کے مطابق سکم اور بنگال کے پہاڑی اضلاع بارش سے غرقاب ہوگئے ہیں۔ کلمپونگ تیستا بازار سیلاب میں ڈوب چکا ہے۔ یکے بعد دیگرے کئی گھر تاش کے پتوں کی طرح بہہ گئے ہیں۔ سکم میں موسلادھار بارش کے سبب تیستا کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے۔ کلمپونگ کے پہاڑی علاقے ہوں یا میدانی علاقے کا تیستا بیراج علاقہ، کئی شہر متاثر ہوئے ہیں۔ زوردار بارش سے تباہی کی جانکاری ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ پریم سنگھ تمانگ نے کہا کہ ”کل سے لگاتار ہورہی بارش کے بعد منگن کے آس پاس واقع علاقوں اور شمالی سکم کے مختلف مقامات پر ہوئی تباہناک لینڈ سلائڈنگ کے بارے میں جان کر مجھے گہرا صدمہ ہوا۔ اس تباہناک حادثہ کے نتیجہ میں لوگوں کو بہت نقصان ہوا، گھر بہہ گئے اور کئی کنبوں کو نقل مکانی کرنی پڑی۔ حکومت اس افسوسناک حادثہ کے متاثرین کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ فوری اور وسیع پیش رفت کے لیے شمالی ضلع انتظامیہ، پولیس محکمہ اور دیگر متعلقہ محکموں سے رابطہ کیا ہے۔ وہ متاثرین اور متاثرہ کنبوں کو مدد پہنچائیں گے اور راحت و بچاؤ کاری کے ساتھ ساتھ بنیادی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کے لیے پرعزم ہیں۔

ممبئی میں آئس کریم کے اندر سے کٹی ہوئی انسانی انگلی برآمد

ممبئی (ایجنسیاں) کھانوں کے اندر سے چھپکلی، کاکروچ اور کیڑے مکوڑوں کے ملنے کی خبریں تو وقتاً فوقتاً آتی رہتی ہیں مگر اب انسانی اعضا کے ملنے کی بھی خبر آگئی ہے۔ یہ خبر ممبئی سے ہے جہاں ایک خاتون نے دعویٰ کیا ہے کہ آئس کریم کے اندر سے کٹی ہوئی انسانی انگلی نکلی ہے۔ اس خاتون کا کہنا ہے کہ اس نے آن لائن آئس کریم آرڈر کی تھی۔ خاتون نے اس کی تصویر شیئر کرتے ہوئے پولیس میں شکایت درج کرائی۔

یہ واقعہ ممبئی کے ملاڈ علاقے کا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اسے انسانی عضو قرار دیتے ہوئے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کو مزید جانچ کے لیے بھیج دیا ہے۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس نے آدھی سے زیادہ آئس کریم کھالی تھی لیکن جیسے ہی اسے احساس ہوا کہ کچھ گڑبڑ ہے تو اس نے غور سے دیکھا اور اسے آئس کریم میں ایک کٹی ہوئی انسانی انگلی نظر آئی، جس کے بعد وہ خاتون ملاڈ پولیس اسٹیشن پہنچی۔ ملاڈ پولیس نے آئس کریم کمپنی کے خلاف معاملہ درج کرتے ہوئے اس کے اندر سے ملے انسانی عضو کو ایف ایس ایل میں بھیج دیا ہے۔ اس خاتون کا نام اورلیم برینڈن سیراؤ (27) ہے اور پیشے سے ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بدھ کے روز ایک آن لائن ڈیلیوری ایپ کے ذریعے انہوں نے آئس کریم کون کا آرڈر دیا۔ میں آئس کریم کھانے لگی تو مجھے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔ خاتون نے بتایا کہ آئس کریم کے اندر تقریباً 2 سینٹی میٹر لمبا انسانی انگلی کا ٹکڑا تھا۔ اس معاملے میں ملاڈ پولیس کا کہنا ہے کہ ہم اس کی جانچ کررہے ہیں اور جس جگہ پر آئس کریم بنائی اور پیک کی گئی تھی، اس کی بھی تلاشی لی جائے گی۔

’ترقی و بہتر حکمرانی کے نئے معیارات قائم کرے گا اروناچل‘

لکھنؤ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اروناچل پردیش میں نومنتخب حکومت میں وزیر اعلیٰ کا حلف لینے پر پیما کھانڈو کو مبارکباد دی ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے آفیشیل ایکس ہینڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ اروناچل پردیش میں نئی حکومت خوشحالی، ترقی، بہتر حکمرانی اور مفاد عامہ کے نئے معیارات قائم کرے گی۔ انہوں نے اروناچل کے وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو اور نائب وزیر اعلیٰ چونا مین کو عہدہ سنبھالنے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کامیاب رہنمائی میں دونوں لیڈروں کی میعاد کار کامیاب ہوگی اور ان کی قیادت میں اسٹیٹ خوشحال، ترقی اور بہتر حکمرانی اور مفاد عامہ کے نئے معیارات قائم کرے گا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے دونوں لیڈروں کو اروناچل پردیش کے خوشحال مستقبل کے لئے مبارکباد پیش کی ہیں۔ دوسری جانب یکم جولائی سے ملک میں نئے مجرمانہ قوانین نافذ ہونے کا سب سے زیادہ فائدہ اترپردیش کو ملنا یقینی مانا جارہا ہے۔ آفیشیل ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ آبادی کے تناسب سے اترپردیش میں مجرمانہ مقدموں کی تعداد بھی سب سے زیادہ ہے۔ یقینی طور سے اس کا سب سے زیادہ فائدہ بھی اترپردیش کو ملے گا۔ ویسے بھی نظم ونسق اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی اولین ترجیح ہے۔ اس کے لئے نئے قانون بونس کی طرح ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ یوگی حکومت نے ان کے تئیں کمربستگی کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ دنوں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے نئے قانون نافذ کرنے میں ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ان کو نافذ کرنے اور ان کے متعلق سبھی اسٹیک ہولڈرس کو ان کے تئیں بیدار کرنے کی بابت ضروری ہدایات بھی دی ہیں۔

جموں و کشمیر کے اسکولوں میں ’جن گن من‘ کا حکم

سری نگر (یو این آئی) محکمہ اسکول ایجوکیشن نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں معیاری پروٹوکول کے مطابق مارننگ اسمبلیاں قومی ترانے سے شروع ہو جانی چاہیے۔ پرنسپل سکریٹری آلوک کمار کی جانب سے جاری کئے گئے سرکیولر کے مطابق جموں و کشمیر کے تمام اسکولوں میں مارننگ اسمبلیاں قومی ترانے سے شروع ہونی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ طلبا کے درمیان اتحاد اور نظم وضبط کے لئے اسکولوں میں دن کا آغاز قومی ترانے سے شروع ہونا چاہئے۔ سرکولر کے مطابق صبح کی اسمبلیاں اخلاقی سالمیت، مشترکہ برادری اور ذہنی سکون کو پروان چڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ صبح کی اسمبلی کا دورانیہ 20 منٹ ہوگا اور تمام طلبا اور اساتذہ اسکول کے شیڈول کے آغاز پر مقررہ جگہ پر جمع ہوں گے اور پھر قومی ترانہ شروع کریں گے۔ قومی ایجوکیشن پالیسی کے تحت لازمی طور پر طالب علموں کی قائدانہ صلاحیتوں کو ابھارے کے لئے تین سے چار طلبہ/ اساتذہ لازمی طور پر ہر روز عظیم شخصیات کے بارے میں بھی طلبا کو آگاہی فراہم کریں گے۔

ریاسی حملہ: 50 مشتبہ افراد گرفتار

جموں (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ریاسی ضلع میں 9 جون کو یاترا بس پر ہوئے حملے کے بعد پولیس نے اب تک 50 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تحقیقات کا دائرہ وسیع کرنے کے بعد پولیس نے حملہ آوروں کو تلاش کرنے کی خاطر ریاسی کے دور افتادہ علاقوں میں بھی ملی ٹینٹ مخالف آپریشن شروع کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ریاسی بس حملے کے سلسلے میں 50 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ 9 جون کی شام کو ریاسی کے کانڈا علاقے میں یاترا بس پر دہشت گردوں نے حملہ کیا جس کی وجہ سے بس لڑھک کر گہری کھائی میں جاگری تھی اور 10 یاتری ہلاک جبکہ 33 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے ہیومن انٹیلیجنس اور تکنیکی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جس کے تحت پچاس مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق حملہ آوروں کی مدد و اعانت اور انہیں رہائشی سہولیات فراہم کرنے والوں کی بھی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کردی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے مزید بتایا کہ مشتبہ افراد سے تفتیش کے بعد سیکورٹی فورسز نے ریاسی کے دور افتادہ علاقوں ارناس اور ماہور میں بھی بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن لانچ کیا ہے۔ ان کے مطابق تحقیقات کے دوران منکشف ہوا کہ ریاسی کے دور افتادہ علاقوں میں دہشت گرد موجود ہو سکتے ہیں جس کے پیش نظر تلاشی آپریشن کا دائرہ وسیع کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تلاشی آپریشن کا مقصد حملہ آوروں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچانا ہے۔

اترپردیش میں غیر قانونی شراب کے خلاف مہم تیز

لکھنؤ (یو این آئی) اترپردیش میں غیر قانونی اور زہریلی شراب کے خلاف مہم جاری ہے۔ ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے ایک ہفتے کے اندر ہی ریاست میں اب تک ہزاروں لیٹر غیر قانونی اور زہریلی شراب کو آبکاری اور پولیس محکمہ کے ذریعہ تلف اور ضبط کیا جاچکا ہے۔ حال ہی میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی دونوں محکموں کی پیٹھ اس بات کے سلسلے میں تھپتھپائی ہے کہ پورے انتخابی عمل کے دوران ریاست میں کہیں بھی غیر قانونی اور زہریلی شراب سے جڑا کوئی ناخوشگوار واقعہ سامنے نہیں آیا ہے۔ دونوں محکموں کی مشترکہ ٹیمیں ریاست کے سبھی اضلاع میں تابڑ توڑ کارروائی کے ذریعہ یومیہ سیکڑوں لیٹر غیر قانونی شراب کو ضبط اور تلف کرنے کا کام کررہی ہیں۔ آفیشل ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ گزشتہ ایک ہفتے میں تابڑ توڑ کارروائی کرتے ہوئے امروہہ، سہارنپور، غازی آباد، سیتاپور، سلطان پور، للت پور، ہاپوڑ، مرادآباد، لکھیم پور، گونڈہ، ایٹہ، امبیڈکر نگر، بستی، مظفرنگر، پیلی بھیت، جھانسی، اناؤ، باندہ، پریاگ راج، چترکوٹ، گوتم بدھ نگر، فرخ آباد، بدایوں، امیٹھی، کشی نگر، گورکھپور سے ہزاروں لیٹر غیر قانونی شراب کو ضبط اور تلف کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نقلی دیسی۔ غیر ملکی شراب، بوتلیں، نقلی ریپر، نقلی کیو آر کوڈ سمیت پورے کے پورے کارخانوں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی دیگر ریاستوں میں فروخت کے لئے کنٹریکٹ شراب کو بھی ریاست کے مختلف ڈھابو پر فروخت والے گروہ کا بھی انکشاف کیا گیا ہے۔ ہفتے بھر سے ریاست کے سبھی اضلاع میں چل رہی تابڑ توڑ کاروائی میں ہزاروں لیٹر غیر قانونی شراب کو ضبط اور تلف کیا جاچکا ہے۔ وہیں بدھ اور جمعرات کی دوپہر خبر لکھے جانے تک چلی لگاتار کاروائی میں سیتاپور میں 60 لیٹر غیر قانونی کچی شراب برآمد کی گئی و 200 کلوگرام لہن تلف کیا گیا۔ جھانسی میں 610 لیٹر غیر قانونی کچی شراب برآمد کی گئی اور 3800 کلوگرام لہن موقع پر تلف کیا۔ یہاں سے چار خواتین کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ اناؤ میں آبکاری ٹیم نے 225 لیٹر، غیر قانونی شراب برآمد کی اور 500 گرام لہن ضبط کیا ہے۔

امراوتی میں سکریٹریٹ کو روشنیوں سے سجایا گیا

حیدرآباد (یو این آئی) چندر بابو کے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد امراوتی میں سکریٹریٹ کو روشنیوں سے سجایا گیا۔ ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی سکریٹریٹ کو خوبصورت روشنیوں سے سجایا گیا ہے۔ یہ منظر نہایت ہی خوب صورت نظر آ رہا ہے۔ سکریٹریٹ کے پہلے بلاک سے پانچویں بلاک تک تمام عمارتوں اور چمن کو رنگ برنگی روشنیوں سے سجایا گیا۔

شوبھندو ادھیکاری کو راج بھون جانے نہیں دیا گیا

کولکاتا (یو این آئی) ریاست میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے جمعرات کو راج بھون مہم میں انتخابات کے بعد ہوئے تشدد سے متاثرہ افراد کے ساتھ گورنر ہاؤس جا کر گورنر سے ملاقات کی کوشش کی مگر وہ راج بھون میں داخل نہیں ہوسکے۔ شوبھندو ادھیکاری نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے انہیں روکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طویل انتظار کے بعد بھی وہ واپس جانے پر مجبور ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جب ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی تو بھی ایسا نہیں تھا۔ ممتا بنرجی کا فاشسٹ روپ بے نقاب ہوگیا ہے۔ وہ اور متاثرہ جمعہ کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے جارہے ہیں۔ شوبھندو نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ راج بھون نے اس معاملے میں ریاست کے چیف سکریٹری، ہوم سکریٹری کی رپورٹ طلب کی ہے۔ جمعرات کو تقریباً 4 بجے شوبھندو ادھیکاری گورنر سی وی آنند بوس سے ملاقات کرنے والے تھے۔ تاہم جب شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں وفد جب راج بھون پہنچ گیا تو پولس نے روک دیا۔ بی جے پی نے دعویٰ کیا کہ پولس نے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا کہ اسے کیوں روکا گیا۔ شوبھندو ادھیکاری نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے گورنر کے دفتر سے رابطہ کیا۔ ان کی جانب سے کہا جاتا ہے کہ راج بھون کے باہر کا علاقہ کلکتہ پولیس کے ماتحت ہے۔ اس لیے ان کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ شوبھندو نے دعویٰ کیا کہ طویل انتظار کے باوجود انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ میں نے پولیس کے احکامات کی خلاف ورزی نہیں کی اور زبردستی داخلے کی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ جب 1977 میں ملک میں ہنگامی حالت تھے تو بھی ایسا نہیں تھا۔ میں اپوزیشن لیڈر رہوں۔ مجھے ایک گھنٹے کے لیے روک دیا گیا۔ کولکاتا پولیس نے میرے سیکورٹی گارڈز کو بتایا کہ اس کے بعد وہ دوبارہ نہیں آئے۔ میں نے قانون کی پیروی کی۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور کلکتہ پولیس کمشنر ونیت گوئل کے حکم پر کیا گیا ہے۔ متاثرین میمورنڈم دینے کے قابل نہیں ہیں۔ میں نے گورنر سے شکایت کی ہے۔ ہم ہائی کورٹ سے رجوع کررہے ہیں۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد ریاست میں ان کے کارکنوں اور حامیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ بہت سے لوگ اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ شوبھندو ادھیکار پہلے ہی ڈائمنڈ ہاربر، مشرقی مدنی پور، ہوڑہ، اولو بیریا جاچکے ہیں تاکہ متاثرین سے مل سکیں۔